حق پرست نمائندوں کا کراچی پریس کلب پر کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے خلاف پرامن احتجاج مظاہرہ

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلروں اور ایم کیو ایم کے دیگر کارکنوں نے بدھ کے روز کراچی پریس کلب پر کے ای ایس سی کی جانب سے کراچی میں ایک عرصے سے جاری غیر اعلانیہ اور طویل دورانیہ کی لوڈ شیڈنگ ،بجلی کی عدم پیداوار اور اس کے درہم برہم ترسیلی نظام بھرپور ایک شاندار اور پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا۔اس موقع پر مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر تحریر تھا کہ کے ای ایس سی کراچی دشمنی بند کرو، کے ای ایس سی شہریوں کو لوٹنا بند کرو، غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ بند کرو، کے ای ایس سی میں کراچی دشمنی بند کرائی جائے ،بجلی کے بل لیکر بھی بجلی سے محرومی کب تک آخر کب تک، کراچی کے مقدر میں اندھیرا کیوں ،شہریوں کے صبر کا امتحان لینا بند کرو، کے ای ایس سی کی نااہلی اور مجرمانہ غفلت کا نوٹس لیا جائے جبکہ احتجاجی مظاہرین فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے کہ لوڈ شیڈنگ ہائے ہائے ، کے ای ایس سی ہائے ہائے، کے ای ایس سی جواب دو، ظلم کا حساب دو، کے ای ایس سی جواب دو بجلی کے بل کا حساب دو، کے ای ایس سی کی دہشتگردی نہیں چلے گی نہیں چلے گی ،مردہ باد، مردہ باد، کے ای ایس سی مردہ باد، لوڈ شیڈنگ نامنظور۔احتجاجی مظاہرین جن کی تعداد ہزاروں میں تھی نے یہ مظاہرہ انتہائی پرامن طور پر کیا اور انہوں نے کراچی کے عوام کی نمائندگی کا نہ صرف حق ادا کیا بلکہ ان کے احتجاج میں بھی عملی طور پر شریک ہوئے۔حق پرست عوامی نمائندے کچھ دیر تک احتجاجی مظاہرہ کرتے رہے اور بعد ازاں پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

کراچی کے شہریوں کو بجلی کی مسلسل فراہمی اور جاری بدترین لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے ضروری اقدامات بروئے کار لائے جائیں

KESC کراچی میں بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے نظام کو بہتر نہ بنائے تو حکومت اسے اپنی تحویل میں لے ،حق پرست نمائندوں کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست عوامی نمائندوں نے ناقص کارکردگی اور مجرمانہ غفلت برتنے پر کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کو صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے شوکاز نوٹس جاری کئے جانے کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خوش آئند قرار دیا ہے تاہم انہوں نے کہا ہے کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کو صرف شوکاز نوٹس جاری کرنا ہی کافی نہیں ہوگا بلکہ اس کے خلاف عملی اقدامات بھی کیے جائیں اور اگر اس کے باوجود کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کراچی میں بجلی کی پیداوار اور ترسیل کے نظام کو بہتر نہ بنائے تو حکومت اسے فوری طور پر اپنی تحویل میں لے لے۔بدھ کی سہ پہر حق پرست رکن قومی اسمبلی آصف حسنین نے سینیٹر عبدالحسیب اور دیگر حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی کشور زہرا، خوش بخت شجاعت، معین خان، بلقیس مختار اور ٹاؤن ناظم گلشن ٹاؤن واسع جلیل کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی نجکاری کے عمل سے لوگوں کو یہ امید ہو چلی تھی کہ انتظامیہ بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرینگی اور نظام کو بہتر بنائیں گی لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا اس نے نہ تو یہاں سرمایہ لگایا اور نہ ہی بجلی کے ترسیلی کے نظام کو بہتر بنایا۔ایک سوال کے جواب میں سینیٹر عبدالحسیب نے کہا کہ میرے پاس ثبوت وشواہد موجود ہیں کہ کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی جان بوجھ کر کراچی میں لوڈ شیڈنگ کر رہی ہے اور اس کے پاس اب بھی وافر مقدار میں بجلی موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی کو بجلی کی فراہمی کی مد 6 ہزار روپے ملین روپے دیئے گئے تھے آخر اتنے بڑے سرمائے کا کے ای ایس سی نے کیا کیا؟ انہوں نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بجلی کی طلب 3419 میگاواٹ یومیہ ہے جبکہ اس کے پاس 24 سو میگاواٹ ہمیشہ موجود رہتی ہے اور وہ اس میں سے صرف 13 سو میگاواٹ شہریوں کو دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دراصل کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی انتظامیہ نااہل ہے اور اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی میں بجلی کی پیداوار اور ترسیل کی مہارت رکھنے والے افسران اور ماہرین کی ضرورت ہے اور کے ای ایس سی میں بڑی بڑی تنخواہوں پر وہ لوگ تعینات ہیں جو اس کی مہارت نہیں رکھتے۔KESC کا ادارہ طویل عرصہ سے کراچی کے شہریوں کو بجلی کی مسلسل فراہمی میں بری طرح ناکام ثابت ہو رہا ہے اور اس کی جانب سے طویل دورانیہ کی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس پر متحدہ قومی موومنٹ کی قیادت اور عوام احتجاج کر رہی رہے تھے کہ تین روز قبل کراچی میں طوفانی بارشیں ہوئیں جس کے باعث کراچی میں بجلی کا نظام بھی درہم برہم ہوگیا اور آج تین روز بعد بھی شہر کے بیشتر علاقوں میں بجلی بحال نہیں کی جاسکی ہے۔کے ای ایس سی کی نئی انتظامیہ نے اس ادارے کو اپنے زیر انتظام لینے سے قبل بلند وبانگ دعوے کیے تھے کہ وہ کراچی کو ایک مرتبہ پھر روشنیوں کا شہر بنا دے گی اور شہریوں کو لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے نجات دلا دے گی مگر افسوس کہ KESC کی انتظامیہ کی نااہلی کے باعث شہریوں کو لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے نجات نہیں مل سکی شہریوں کو اس بنیادی سہولت کی فراہمی میں

کے ای ایس سی کی انتظامیہ کی ناقص کارکردگی، مجرمانہ غفلت اور غیر پیشہ وارانہ طرز عمل نے کراچی کے شہریوں کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کر دیا ہے اور جگہ جگہ کے ای ایس سی کی انتظامیہ کی نااہلی اور لوڈ شیڈنگ کیخلاف مظاہرے کیے جارہے ہیں اور یہ سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے آپکے علم میں یہ بھی ہوگا کہ بجلی کی عدم فراہمی سے طلباء طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہورہی ہیں، کراچی کی تجارتی اور کاروباری سرگرمیاں جمود کا شکار ہیں، متعدد فیکٹریوں پر تالے پڑ رہے ہیں، صنعتکاروں کے بیرون ملک آرڈر منسوخ ہورہے ہیں اور صنعتی یونٹوں کی بندش سے شہر میں بے روزگاری میں اضافے کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔اسی طرح بجلی کی عدم فراہمی سے کراچی میں پانی کی شدید قلت ہے اور شہریوں کو پانی کے حصول میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔شہر بھر کے نجی اور سرکاری اسپتالوں میں بجلی اور پانی کی عدم فراہمی کے باعث فوری اور ضروری نوعیت کے آپریشن بھی منسوخ کیے جارہے ہیں ۔جبکہ ایکسرے الٹرا ساؤنڈ اور سٹی اسکین جیسی بیماری کی تشخیص کرنے والی ضروری مشنری بھی بند پڑی ہیں اور اسپتالوں میں زیر علاج مریضوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی کی ناقص کارکردگی اور نااہلی کیخلاف عوام کا شہر کی سڑکوں پر آکر احتجاج کرنا ایک فطری عمل ہے اور ہم ان کے اس عمل کو حق بجانب بھی سمجھتے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ کی قیادت نے پہلے ہی کے ای ایس سی کو باور کرادیا تھا کہ اگر اس نے اپنا طرز عمل تبدیل نہ کیا وار عوام کو لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے نجات دلانے کیلئے مثبت اقدامات نہ کئے تو پرامن شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے۔لہٰذا KESC کو عوام کی مشکلات کے ازالہ کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے چاہیے۔جب سے کے ای ایس سی کی انتظامیہ نے ادارے کی ذمہ داری سنبھالی ہے تب سے انہوں نے نا تو انفرا اسٹرکچر کی بہتری پر توجہ دی، نہ بجلی کی ترسیل کے نظام کا بہتر بنایا اور نہ ہی بجلی کی پیداوار پر توجہ دی جس کے باعث کراچی کے عوام کو غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے نجات نہیں مل سکی۔حقیقت یہی ہے کہ کے ای ایس سی خود بجلی پیدا کرنے کی جتنی صلاحیت اور استعداد رکھتی ہے اس کے مطابق وہ بجلی پیدا نہیں کررہی، کے ای ایس سی بجلی پیدا کرنے کیلئے نہ تو تیل خریدتی ہے اور نہ ہی گیس اور نہ ہی کوئی اور ذریعہ بجلی کی پیداوار کیلئے استعمال کررہی ہے، جتنے رنگین اشتہارات وہ اخبارات میں اپنی کارکردگی کی تشہیر کیلئے جاری کرتی ہے اتنے ہی پیسوں میں وہ خاصی بڑی مقدار میں آئل یا گیس خرید کر کراچی میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ ختم نہیں کرسکتی تو کم ضرور کرسکتی ہے لیکن KESC کے طرز عمل سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ کراچی کے عوام کو انتقام کا نشانہ بنارہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ حق پرست عوامی نمائندوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی بحالی اور شہر میں پائے جانے والے عوامی اشتعال کے ازالے کیلئے KESC کی انتظامیہ سے رابطے کیے اور رات گئے تک مسلسل کاوشیں کر کے شہر کے بیشتر علاقوں میں بجلی کی فراہمی کا سلسلہ بحال کرایا جس کے باعث شہریوں نے سکھ کا سانس لیا۔ہم کراچی کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ بجلی کے بحران سمیت ہر عوامی ایشوء پر حق پرست عوامی نمائندے ان کے ساتھ ہیں اور عوام کے جذبات کی ترجمانی کیلئے پرامن احتجاج کر کے انکی آواز ارباب اختیار تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن جدوجہد کرتے رہیں گے۔حق پرست نمائندوں نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر پانی وبجلی راجہ پرویز اشرف، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور کے ای ایس سی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کے شہریوں کو بجلی کی مسلسل فراہمی اور جاری بدترین لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے ضروری اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور KESC کی انتظامیہ کی نااہلی کی سزا کراچی کے عوام کو دینے کا تسلسل بند کیا جائے۔

آج رواں صدی کا سب سے طویل سورج گرہن ہے، عوام زیادہ سے زیادہ استغفار کا ورد کریں۔الطاف حسین

عوام ” استغفراللہ ربیّ من کلِ ذنبٍ واتوبُ الیہ“ اور ”یااللہُ......یارحمٰنُ......یارحیمُ......یاکریمُ......

یاحییُ یا قیوم برحمتك استغیث کاورد کریں۔

لندن۔۔۔22 جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے ایک بیان میں پاکستان کے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ آج بروز بدھ رواں صدی کا سب سے طویل سورج گرہن ہے لہٰذا عوام اس موقع پر زیادہ سے زیادہ استغفار کا ورد کریں۔انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ اس موقع پر” استغفراللہ ربیّ من کلِ ذنبٍ واتوبُ الیہ“ اور ” یااللہُ......یارحمٰنُ......یارحیمُ......یاکریمُ...... یاحییُ یا قیوم برحمتك استغیث کاورد کریں۔

کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش پر سیاسی و مذہبی جماعتوں کی خاموشی افسوسناک ہے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔22، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے سندھ اور اس کے دارلخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کے خلاف خاموشی

کے مظاہرے پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی میں بن قاسم ٹاؤن کے علاقے میں ایک بے گناہ شہری کے قتل اور مکان سے جدید و مہلک اسلحہ اور خودکش جیکٹس کی برآمدگی ہیں جبکہ اس سے قبل کراچی کے مختلف علاقوں سے طالبان کے دہشت گرد اسلحہ و بارود سمیت گرفتار بھی کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان واقعات سے یہ حقیقت ایک مرتبہ پھر ثابت ہوچکی ہے کہ کراچی میں طالبانائزیشن کے تحت مذہبی انتہاء پسندوں کا نیٹ ورک موجود ہے جو اپنے گھناؤنے اور مذموم مقاصد کے تحت شہر میں نہ صرف جرائم کی وارداتیں کررہے ہیں بلکہ بے گناہ شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے کے منصوبے بھی بنا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کراچی میں طالبان کے دہشت گردوں کی تسلسل کے ساتھ گرفتاریوں کے باوجود بعض سیاسی و مذہبی جماعتوں کی جانب سے اس اہم ایشو پر خاموشی انتہائی افسوسناک ہے اور جو عناصر اپنے گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے مذہبی انتہاء پسندوں کی حمایت کررہے ہیں وہ کراچی اور اس کے شہریوں کے کھلے دشمن ہیں۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازشوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

ایم کیو ایم لیاری، پی آئی بی اور شاہ فیصل سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔22، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لیاری سیکٹر یونٹ 33 کے یونٹ کمیٹی کے رکن سلیم خان کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم، ایم کیو ایم پی آئی بی جہانگیر روڈ یونٹ 58 کی یونٹ کمیٹی کے رکن نادر خان کے والد مشرف خان اور ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 103-B کے کارکن سعاد کی والدہ محترمہ شمیم خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

قدرتی آفات پر سیاسی دکان چمکانا جماعت اسلامی کا دیرینہ مشغلہ ہے، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

کراچی کے عوام کی ہمدردی میں مگرمچھ کے آنسو بہانے والے قوم کو جواب دیں کہ طوفانی بارشوں کے بعد جماعت اسلامی سمیت دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے کتنے رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے گھروں سے نکل کر شہریوں کی خدمت کی؟

کراچی۔۔۔22، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی عبدالمعید خان، منظر امام اور رضا حیدر نے جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ اور دیگر جماعتی رہنماؤں کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قدرتی آفات پر سیاسی دکان چمکانا جماعت اسلامی کا دیرینہ مشغلہ ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ بھر میں ہونے والی طوفانی بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑا ہے اور مختصر وقت میں 180 ملی میٹر سے زائد بارشوں کے باوجود شہر کی اہم شاہراہوں پر پانی کھڑا ہونے کی شکایت نہیں ملی جو شہری حکومت کی کارکردگی اور عوامی خدمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں محض 40 ملی میٹر بارشوں کے بعد کراچی کی سڑکوں پر ہفتوں پانی کھڑا رہتا تھا اور کراچی کی گلیوں میں گندگی کے ڈھیر دکھائی دیتے تھے لیکن شہری حکومت کی ترقیاتی منصوبوں کے باعث ریکارڈ بارشوں کے باوجود شہر کے بیشتر علاقوں میں بارش کا پانی کھڑا ہونے کی شکایت نہیں ہے اور جن علاقوں میں پانی کھڑا تھا حق پرست عوامی نمائندوں نے رات دن محنت کرکے بارش کے پانی کی نکاسی کو یقینی بنایا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ بارشوں کے بعد سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال، شہری حکومت کے عملے، حق پرست عوامی نمائندوں اور ایم کیو ایم کے کارکنان نے بارش کے پانی کی نکاسی، صحت و صفائی اور متاثرہ علاقوں سے شہریوں کی منتقلی کیلئے جس طرح رات دن عملی اقدامات کئے کراچی کے عوام اس کے گواہ ہیں لیکن جماعت اسلامی کے رہنما تعصب کی عینک لگا کر شہر کی صورتحال دیکھ رہے ہیں اور انہیں شہری حکومت کے اقدامات دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔انہوں نے لیاقت بلوچ اور دیگر جماعتی رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے عوام کی ہمدردی میں مگرمچھ کے آنسو بہانے والے قوم کو جواب دیں کہ طوفانی بارشوں کے بعد جماعت اسلامی سمیت دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے کتنے رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے گھروں سے نکل کر شہریوں کی خدمت کی؟ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے لیاقت بلوچ اور دیگر جماعتی رہنماؤں کو مشورہ دیا کہ قدرتی آفات پر سیاست چمکانے کے بجائے اپنی جماعت کے ان سیاہ کرتوتوں پر نظر ڈالیں جن کے باعث وہ زمانے بھر میں رسوا ہورہے ہیں۔

لیاقت آباد میں 4 منزلہ عمارت کے حادثہ میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

حق پرست عوامی نمائندوں نے اسپتال جاکر زخمیوں کی عیادت کی

کراچی ۔۔۔22، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لیاقت آباد میں 4 منزلہ عمارت کے زمین بوس ہوجانے کے حادثہ میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے جبکہ حق پرست عوامی نمائندوں نے اسپتال جاکر زخمیوں کی عیادت کی ۔تفصیلات کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ ،صوبائی وزیر خالد بن ولایت ،حق پرست ارکان اسمبلی ندیم احسان ،انور عالم ،منظر امام ،لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری اور ایم کیوایم کے کارکنان جائے حادثہ پہنچے اور انہوں نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد اور زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ بعدازاں منگل اور بدھ کی درمیانی شب ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری ،حق پرست صوبائی وزیر خالد بن ولایت ،حق پرست ارکان اسمبلی ندیم احسان ،انور عالم اور منظر امام نے عباسی شہید اسپتال جاکر حادثہ میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی اور جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے اسپتال کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ زخمی افراد کے علاج ومعالجہ میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں ۔علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لیاقت آباد میں عمارت گرنے کے المناک سانحہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ،سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی ۔

مذہبی تنظیم کے غنڈہ عناصر سوچی سمجھی سازش کے تحت کراچی کے تعلیمی ماحول کو تباہ کرنا چاہتے ہیں ،اے پی ایم ایس او

کراچی ۔۔۔22، جولائی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کمیٹی کے ارکان نے ٹیکنیکل بورڈ میں نام نہاد مذہبی جماعت کے غنڈہ عناصر کی جانب سے توڑ پھوڑ ، پرتشدد کارروائیوں اور بورڈ کے چیئرمین ودیگر انتظامیہ کو دھمکیاں دینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے ۔اپنے مشترکہ بیان میں اے پی ایم ایس او کی مرکزی کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے مذہبی تنظیم کے غنڈہ عناصر ٹیکنیکل بورڈ کے تحت ہونے والے ڈی اے ای کے امتحانی مراکز کو تبدیل کروانے کیلئے ٹیکنیکل بورڈ کا گھیراؤ کرتے رہے اور پیر کے روز مذہبی تنظیم کے غنڈہ عناصر بورڈ آفس میں داخل ہوئے اور توڑ پھوڑ شروع کردی اور کنٹرولر آف ایگزامینیشن اور چیئرمین بورڈ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی کہ امتحانی مراکز ان کی پسند کے کالجوں میں قائم کئے جائیں ۔انہوں نے کہا کہ مذہبی عناصر نے کراچی کے مختلف کالجز میں ہونیوالے پیپرز کا بائیکاٹ کروانے کی کوشش کی جس سے عام طالب علم ذہنی پریشانی میں مبتلا ہیں ۔اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر تعلیم سے مطالبہ کیا کہ وہ اس شرمناک واقعہ کا فوری نوٹس لیں اور واقعہ میں ملوث مذہبی تنظیم کے غنڈہ عناصر کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

مادرِعلمی میں طلباء اہم کردار ادا کرتے ہیں ،سینئر وائس چیئرمین ندیم خان

اے پی ایم ایس او سیکٹر ’’ایف‘‘ کے یونٹوں کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔22، جولائی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے سینئر وائس چیئرمین ندیم احمد خان نے کہا کہ آج کے دور میں طالب علم کا ایک اہم کردار ہوتا ہے، باشعور اور تعلیم یافتہ نوجوان قوموں کا اثاثہ ہوتے ہیں لہٰذا اے پی ایم ایس او کے کارکنان تحریکی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنی تعلیم پر بھرپور توجہ دیں ۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اے پی ایم ایس او سیکٹر ’’ایف‘‘ کے یونٹوں کی تنظیم نو کے موقع پر طلباء کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔اس موقع پر سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور تمام یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔قبل ازیں انہوں نے گورنمنٹ آدم جی سائنس کالج ،گورنمنٹ نیشنل کالج ،گورنمنٹ فاؤنڈیشن کالج ،گورنمنٹ اسلامیہ کالج یونٹ کے نئے ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ندیم احمد خان نے کہا کہ تعلیم کے ذریعے معاشرے میں پیدا ہونے والی خرابیوں کا خاتمہ ممکن ہے اس کیلئے طلباء کارکنان کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا،

انقلابی تحریکوں کے کارکنان کٹھن و مشکل حالات سے کبھی خوفزدہ نہیں ہوتے، ان کے نزدیک تحریک کا نظریہ اور اس کی اہمیت معنی رکھتی ہے۔ انہوں نے نومنتخب ذمہ داران اور تمام کارکنان پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق حق پرستی کے پیغام کو عام کریں، انفرادیت کے بجائے اجتماعی مفادات کے حصول پر توجہ مرکوز رکھیں ،اساتذہ کرام، والدین اور بزرگوں کا احترام کریں اور خود کو نظریاتی طور پر مضبوط بنانے کیلئے نہ صرف خود تنظیمی لٹریچر کا مطالبہ کریں بلکہ اسٹڈی سرکل کا بھی انعقاد کریں۔

لیاقت آباد میں عمارت زمین بوس ہونے کی تحقیقات کرائی جائے، ذمہ داران کا تعین کر کے سخت سزا دی جائے، شعیب بخاری ایڈووکیٹ

کراچی۔۔۔22، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈووکیٹ مطالبہ کیا ہے کہ لیاقت آباد میں 4 منزلہ عمارت گرنے کے واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ داران کا تعین کر کے سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ لیاقت آباد میں زمین بوس ہونے والی عمارت کے بی سی اے کی غفلت کا شاخسانہ ہے اور عمارت کی غیر قانونی تعمیر کا ادارے کی جانب سے بروقت نوٹس نہیں لیا گیا جس کے باعث عمارت گرنے متعدد بے گناہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ انہوں نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ شعیب بخاری ایڈووکیٹ نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لیاقت آباد میں عمارت کے زمین بوس ہونے کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے، متاثرہ افراد کو مالی معاونت فراہم کی جائے اور اس المناک حادثہ کے ذمہ داران کو سخت سے سخت ترین سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆